بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم

تالیف

حافظ زبیر علی زئی

مکتبۃ الحدیث

اہل حدیث سے دیو بندیوں کا بُغض کسی حوالے کا محتاج نہیں ہے۔مداہنت والی پالیسی رکھنے والوں کو چاہیئے کہ عصر حاضر میں ماسٹر امین اوکاڑوی ،ابو بکر غازیپوری،حبیب اللہ ڈیروی وغیرہم جیسے دیو بندیوں کی کتابیں دیکھیں جو کہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔کسی ایک کتاب کا مطالعہ کر کے دیکھ لیں، دیو بندیوں کے اسلاف نے اہل حدیث کے خلاف ''نظم المساجد باخراج الوھابیین من المساجد'' نامی رسالہ لکھ کر اہل حدیث کو مسجدوں میں نمازیں پڑھنے سے منع کر دیا تھا۔واللہ من ورائھم محیط۔یہ کتاب ''نظم المساجد''مطبوع ومتداول ہے

تنبیہ:

اہل الحدیث سے بغض اور کتاب وسنت میں تحریفات کرنے والے اور بھی بہت سے فرقے ہیں مثلاً مسعود احمد بی.ایس۔سی (تکفیری) کی جماعت المسلمین،ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی برزخی (تکفیری) کی جماعت جدید خوارج اور موجودہ تکفیری جماعتیں وغیرہ، ان کا بھی وہی حکم ہے جو دوسری بدعتی جماعتوں کا ہے ان کی اقتداء میں نماز جائز نہیں ہے، ان تمام گمراہ فرقوں سے برأت اور علیحدگی ضروری ہے۔

(۸)ختم نبوت پرڈاکہ

اہل حدیث کو مسجدوں سے نکالنے والوں کا ختم نبوت کے بارے میں عجیب وغریب عقیدہ ہے۔محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیو بند صاحب لکھتے ہیں کہ:

''بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہوتو پھر بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا'' (تحذیرالناس ص ۳۴)

تنبیہ: اصول حدیث میں یہ مسئلہ مقرر ہے کہ نبی ﷺ پر پورا درود لکھنا چاہیئے صرف اشارہ کر دینا (مثلاً ص،صلعم) صحیح نہیں ہے دیکھئے مقدمہ ابن الصلاح مع التقیید والایضاح ص ۲۰۸،۲۰۹ وغیرہ

قاری محمد طیب دیو بندی نے لکھا ہے کہ:

'' تو یہاں ختم نبوت کا یہ معنی سن لینا کہ نبوت کا دروازہ بند ہو گیا یہ دنیا کو دھوکہ دینا ہے۔نبوت مکمل